اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم جمعہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ۲ دو پیسے

جلد ۲۸	۷ محرم ۱۳۵۹ھ	۱۶ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش	۱۶ فروری ۱۹۴۰ء	نمبر ۳۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ فروری ۔ ملک صلاح الدین صاحب پرائیویٹ سکرٹری کا ۱۴ فروری کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور کے خاندان میں بھی خیریت ہے :۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج سر درد کی شکایت رہی۔ احباب دعائے صحت کریں :۔

مولوی ظل الرحمن صاحب اور مولوی عبدالغفور صاحب سونگھڑہ کے جلسہ پر بھیجے گئے ہیں۔ وہاں سے وہ اپنے اپنے علاقہ میں چلے جائیں گے :۔

مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری اور مولوی محمد سلیم صاحب ڈیرہ غازی خان سے واپس آ گئے ہیں

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کا بچہ محمد یوسف ٹائیفائڈ کے دوسرے حملہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب درد دل سے صحت کے لئے دعا کریں :۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ سال ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصف آخر کا پہلا سال ہے۔ اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ :۔

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمت اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے موہنہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق، بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہیئے :۔

۲۔ دُنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے۔ جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے :۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے بڑھتا ہے۔ ہر وُہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصّہ لیا اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وُہ اس سے زیادہ وعدہ کرے۔ اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وُہ اب وعدہ کرے۔ یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پُورا کرے :۔

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وُہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعت اسلام کی مستقل عمارت کی بُنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دُنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے :۔

۱۶۹

۵۔ ہماری اولادیں، خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار رہوں۔ لیکن یہ یادگار وُہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا موجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالےٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے :۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے :۔

۷۔ آج خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا؟ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصّہ لے کر ثواب دارین حاصل کرو

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دُوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عُہدہ دار سُست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں بلکہ دُوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تا کہ دُوسروں کے ثواب میں بھی حصّہ دار ہو جائیں :۔

۹۔ تحریک جدید کے عُہدہ داروں کو اپنی ذمہ واری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے ان چند ایام کو تو خدا تعالےٰ کے لئے وقف کر دیں :۔

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶ فروری ہے:۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام :۔

خاکسار :۔ مرزا محمود احمد

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریک جدید میں پانچ سالہ شاندار مالی قربانیوں کی فہرست

(۱)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت اور دیگر افراد نے خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ شاندار قربانیاں کی ہیں۔ جو رہتی دنیا تک تاریخ اسلام میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔ مثال کے طور پر تحریک جدید کی پانچ سالہ مالی قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ چونکہ چھٹے سال کے وعدوں کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے وہ احباب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ اس تھوڑے سے وقت کو غنیمت جانیں۔ اور اپنا مال اللہ کے لئے خرچ کر کے ثواب حاصل کریں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چھٹے سال بھی شاندار وعدے کئے ہیں۔ جن کا تفصیل سے ذکر کرنے کا یہ وقت نہیں۔ مگر پانچ سالہ فہرست شائع کرتے ہوئے یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ سال اول میں ۵۴۵۴ روپے۔ سال دوم میں ۶۹۱۶ روپے۔ سال سوم میں ۹۳۳۴ روپے سال چہارم میں ۷۸۳۳ روپے اور سال پنجم میں ۸۴۶۷ روپے۔ کل رقم ۳۷۰۹۵ روپے داخل ہو چکی ہے۔ اور یہ وہ رقم ہے جو چندہ عام۔ حصہ آمد۔ زکوٰۃ و صدقات وغیرہ اور مقامی چندوں کے علاوہ ہے۔ ان چندوں میں بھی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چندے نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ اس فہرست سے ظاہر ہے۔ کہ عام طور پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چندہ ہر سال اضافوں کے ساتھ ہے۔ یہ شاندار فہرست شائع کرتے ہوئے احباب کرام سے گزارش ہے۔ کہ جہاں چھٹے سال کے وعدے جلد سے جلد بھیجدیں۔ وہاں وہ اپنے چندوں میں اضافہ کر کے سابقون الاولون میں بھی شامل ہوں۔ بے شک ایک غریب کے لئے آج مالی قربانی بہت مشکل ہے۔ مگر ایک مومن سمجھتا ہے۔ کہ جو قربانیاں مشکلات کے وقت کی جاتی ہیں۔ وہی خدا کے پانے کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ اور وہی قوموں کو بڑھاتی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو رقوم عنایت فرمائیں۔ وہ پہلے شائع کی جا چکی ہیں۔ بقیہ فہرست حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	سال اول	سال دوم	سال سوم	سال چہارم	سال پنجم
۱۴۴۹	حضرت ام المومنین مدظلہا العالی	۳۰۰	۳۰۰	۵۰۰	۳۰۰	۳۶۱
۱۴۵۰	سیدہ ام ناصر احمد صاحب حرم اول	۱۰۰	۱۳۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۱
۱۴۵۱	صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی اے	۴۰	۹۰	۱۵۰	۱۶۰	۷۰
۱۴۵۲	سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم " " "	۱۰۰	۵۰	۱۲۵	۱۵۰	۱۰۰
۱۴۵۳	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۱۰	۵۰	۶۱	۷۱	۷۳
۱۴۵۴	صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب	۱۰	۵۰	۶۱	۶۵	۶۷
۱۴۵۵	سیدہ ام طاہر احمد صاحب حرم ثانی	۲۰۰	۲۱۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۵
۱۴۵۶	سیدہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین	۱۰	۲۰	۳۱	۵۰	۶۰
۱۴۵۷	سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ " " "	۵	۲۰	۳۰	۳۱	۳۲
۱۴۵۸	سیدہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ " "	۱۰	۲۰	۲۵	۲۶	۳۰
۱۴۵۹	سیدہ ام وسیم احمد صاحب حرم ثالث	۶۰	۹۰	۱۲۰	۸۰	۶۰
۱۴۶۰	سیدہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ حرم رابع	۱۰	۹۰	۹۵	۵۰	۶۱
۱۴۶۱	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے	۳۰۰	۴۰۰	۴۸۰	۳۱۲	۳۱۵
۱۴۶۲	سیدہ ام مظفر احمد صاحب	۳۰	۵۰	۷۰	۱۰۰	۵۰
۱۴۶۳	صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب	۳۰	۶۰	۷۵	۱۵۰	۱۶۵
۱۴۶۴	حضرت مرزا شریف احمد صاحب	۱۰۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۰۰	۱۰۱
۱۴۶۵	بیگم صاحبہ " " "	۶۰	۹۰	۱۵۵	۲۰۰	۱۵۶
۱۴۶۶	صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ	۵	۶	۷	۸	۹
۱۴۶۷	صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب	۶۰	۱۰۵	۱۵۰	۲۰۰	۲۱۰
۱۴۶۸	سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب	۱۰۰	۱۵۰	۲۰۰	۲۱۰	۲۱۰
۱۴۶۹	والدہ صاحبہ مرزا رشید احمد صاحب	۱۰۰	۱۲۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۴۷۰	سیدہ امۃ السلام صاحبہ بیگم مرزا رشید احمد صاحب	۱۰۰	۱۵۰	۲۰۰	۲۰۲	۲۰۵
۱۴۷۱	جناب مرزا عزیز احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ اور بچوں کے	۳۱۰	۴۶۵	۶۰۰	۳۴۰	۳۸۷
۱۴۷۲	مرزا سعید احمد صاحب مرحوم ابن مرزا عزیز احمد صاحب	۳۰	۶۰	۰	۰	۰
۱۴۷۳	حضرت نواب محمد علی خان صاحب	۳۰۰	۵۰۰	۷۰۰	۵۰۰	۵۵۰
۱۴۷۴	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۳۰۰	۵۰۰	۶۲۵	۷۰۰	۷۰۱
۱۴۷۵	صاحبزادہ میاں محمد احمد خانصاحب	۳۰	۳۱	۵۰	۵۵	۶۷
۱۴۷۶	سیدہ امۃ الحمید صاحبہ بیگم میاں محمد احمد خان صاحب	۱۰	۲۰	۵۰	۵۵	۵۶
۱۴۷۷	صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰
۱۴۷۸	میاں مسعود احمد خان صاحب	۳۰	۳۱	۳۱	۴۰	۴۵
۱۴۷۹	خانصاحب میاں محمد عبداللہ خان صاحب	۵۰۰	۶۵۰	۷۵۰	۵۵۰	۶۰۰
۱۴۸۰	سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	۲۰۰	۲۵۰	۴۵۰	۳۰۰	۳۵۰
۱۴۸۱	میاں عباس احمد خان صاحب	۱۰۰	۵۰	۶۵	۷۰	۷۵
۱۴۸۲	صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۵
۱۴۸۳	صاحبزادی زکیہ بیگم صاحبہ	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰
۱۴۸۴	" طاہرہ بیگم صاحبہ	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

چندہ تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق

کراچی ۱۳ نومبر۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ خاص تار بنام الفضل مطلع فرماتے ہیں۔ کہ چونکہ امکان ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے نام کے خطوط ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں ادھر ادھر ہو جائیں۔ اس لئے حضور نے ہدایت فرمائی ہے۔ کہ چندہ تحریک جدید کے سال ششم کے وعدے براہ راست فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان کو بھیجے جائیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

کھانا کھانے کے بعد کلی کرنا

حدیث میں آیا ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن ستّو پیئے۔ اس کے بعد کلی فرمائی اور پھر نماز پڑھی ؛

فرمایا۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ جب کوئی ایسی چیز کھائی یا پی جائے جس کا ذائقہ کچھ دیر تک زبان محسوس کرتی رہے۔ تو اس کے بعد کلی کر کے نماز پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ زبان کا ذائقہ محسوس کرنا نمازی کی توجہ فی الصلوٰۃ میں مخل نہ ہو ؛

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

فرمایا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دستور تھا۔ کہ جب آپ کوئی ایسی چیز تناول فرماتے۔ جو انگلیوں سے لگ جاتی۔ جیسے کھیر یا حلوا۔ تو آپ ہاتھ دھونے سے پہلے انگلیاں چاٹ لیتے۔ بعض لوگ اس بات کو اپنی جھوٹی تہذیب کے خلاف سمجھتے ہیں۔ حالانکہ جب انسان کوئی ایسی چیز کھائے۔ جو انگلیوں سے لگ جائے۔ تو انگلیوں کو چاٹنے میں نہ صرف کوئی حرج نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی نعمت کی قدر کرنے کا یہ بھی ایک طریق ہے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ؛

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

فرمایا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد الوضوء مما مست النار کہ جو چیز آگ پر تیار ہو۔ اس کو کھانے کے بعد وضو کرنا چاہیئے کے ماتحت بعض لوگ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد یہ خیال رکھتے تھے۔ کہ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد ضرور وضو کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ابی ہریرہ رضؓ انہی لوگوں میں سے تھے۔ لیکن جب حضرت ابن عباس رضؓ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا۔ یہ صحیح نہیں۔ ورنہ پھر گرم پانی سے وضو کرنا بھی جائز نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ وہ بھی تو آگ پر چڑھ چکا ہوتا ہے۔ دراصل یہاں الوضوء سے مراد کلی کرنا ہے۔ جیسا کہ باقی احادیث سے ثابت ہے۔ کہ کھانا کھانے کے بعد کلی کرنا چاہیئے ؛

خادم کے ساتھ کھانا کھانا

فرمایا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد کہ کھانا پکا کر آگے رکھنے والے خادم کو اگر انسان اپنے ساتھ کھانا کھانے کے لئے نہ بٹھائے۔ تو کم از کم اس کو اس کھانے سے کچھ ضرور دے دے کئی حکمتوں پر مبنی ہے ؛

اول۔ خادم کو خیال رہے گا۔ کہ چونکہ مجھے بھی اس کھانے میں کچھ نہ کچھ ضرور ملتا ہے۔ لہذا مجھے اچھا کھانا تیار کرنا چاہیئے۔ اور اس طرح آقا کے لئے عمدہ کھانا تیار ہو جایا کرے گا ؛

دوم آقا اور خادم میں اس طرح ایک قسم کی اخوت اور یگانگت پیدا ہو جائے گی۔ تعلقات محبت زیادہ بڑھتے جائیں گے۔ اور خادم اپنے آقا کا صحیح معنوں میں خیر خواہ اور فرماں بردار ہو گا۔

سوم۔ انسانی شرافت کے لحاظ سے بھی یہ بات ٹھیک نہیں۔ کہ کسی کی امید کو بلا وجہ پورا نہ کیا جائے۔ آقا اگر اس کھانے سے چند لقمے نہ کھائے گا تو اُسے کوئی خاص نقصان نہیں پہونچ جائے گا۔ مگر خادم تھوڑے سے کھانے سے دل میں خاص فرحت محسوس کرے گا کہ آقا مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میرا خیال رکھتا ہے ؛

چہارم۔ خادم کو چونکہ خیال اور توجہ رہے گی۔ کہ مجھے اس کھانے سے کچھ ملنا چاہیئے۔ اس لئے اگر آقا، خادم کو کچھ نہ دے گا۔ تو علم توجہ کے لحاظ سے آقا کے معدہ پر بڑا اثر پڑیگا اور کھانا ہضم نہیں ہو گا ؛

ایک دن ہمارے گھر آم آئے۔ اور میں کچھ آم لے کر چوسنے بیٹھ گیا۔ اسی دَوران میں گاؤں کی ایک عورت آکر ایک طرف بیٹھ گئی۔ اور جب تک میں آم چوستا رہا۔ وہ لگاتار نہایت توجہ کے ساتھ میری طرف دیکھتی رہی۔ آم چوسنے کے چند منٹ بعد مجھے معدہ میں تکلیف شروع ہو گئی۔ اور قے کے ذریعہ سب کھایا پیا نکل گیا ؛

خدا تعالےٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے

فرمایا۔ یہ جو حدیث آئی ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ما انزل اللّٰہ داءً الّا انزل لہٗ شفاءً۔ یعنی خدا تعالےٰ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں کی جس کا اس نے کوئی نہ کوئی علاج نہ پیدا کیا ہو۔ یہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر زبردست دلیل ہے۔ کیونکہ آپ امّی تھے۔ اور دُنیاوی علوم سے ناواقف مگر باوجود اس کے یہ حدیث ایک خبیر اور علیم ہستی کا قول معلوم ہوتی ہے اب جتنی بیماریاں بڑھتی جاتی ہیں۔ اُتنی ہی دوائیاں نکلتی آتی ہیں۔ ازمنہ ماضیہ کی نسبت اب بیسیوں گنا بیماریاں بڑھ گئی ہیں۔ اور اتنے ہی گنا دوائیاں نکل آئی ہیں۔ اور یہ امر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ کہ آپ نے باوجود علوم دُنیاویہ نہ پڑھنے کے اور ایک بالکل غیر آباد ملک میں رہنے کے جو اس وقت ہر قسم کی تہذیب اور تمدن سے عاری تھا۔ ایسی پُرحکمت بات فرمائی۔ جسے واقعات نے سینکڑوں سال بعد سچا ثابت کر دکھایا دراصل اس حدیث میں ایک قسم کی پیشگوئی تھی۔ جو اس زمانہ میں نہایت عمدگی سے پُوری ہو رہی ہے ؛

کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ بعض بیماریاں لاعلاج ہوتی ہیں۔ اور حکماء و اطباء جواب دے دیتے ہیں۔ کہ اب مریض نہیں بچ سکتا۔ بے شک بعض بیماریاں جب ایک خاص حد تک پہونچ جاتی ہیں تو بظاہر لاعلاج ہو جاتی ہیں۔ جیسے سل۔ لیکن اس کا علاج تا حال نہ معلوم ہونے کا یہ مطلب نہیں۔ کہ واقعی اس کا علاج ہے ہی نہیں۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ اب تک ہم کو اس کا کوئی ایسا حتمی علاج نہیں معلوم ہوا۔ جو اس کے حملہ کو فوراً روک دے۔ لیکن ممکن ہے۔ کہ بعد میں آنے والے حکماء اور حاذق اطباء کو اس کا علاج معلوم ہو جائے۔ جیسا کہ پہلے کئی بیماریاں بالکل لاعلاج سمجھی جاتی تھیں مگر اب ان کے علاج معلوم ہو گئے ہیں ؛

کلونجی ہر بیماری کا علاج ہے

فرمایا۔ یہ جو آیا ہے۔ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

انّ ھٰذہ الحبّۃ السوداء شفاءٌ من کلّ داءٍ۔ کہ اس سیاہ دانہ۔ یعنی کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے۔ اس پر بعض نادانوں نے اعتراض کیا ہے۔ کہ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اتنا بھی معلوم نہ تھا۔ کہ کوئی چیز تمام بیماریوں کا علاج نہیں ہو سکتی۔ کلونجی تو کجا۔ کوئی چیز خواہ کتنی ہی مفید کیوں نہ ہو۔ ہر بیماری کا علاج نہیں ہو سکتی۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ کلونجی دُنیا کی ہر بیماری کا علاج ہے۔ بلکہ یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ یہ نہایت ہی مفید ہے ؛

جماعت احمدیہ کی ترقی اس کی صداقت کا ثبوت ہے

مولوی محمد علی صاحب کے ایک اعتراض کا جواب

(۲)

جناب مولوی محمد علی صاحب کے اس اصل کو اگر تسلیم کر لیا جائے کہ خدا تعالیٰ کے ایک مامور اور رسول کی جماعت میں جب اختلاف ہو۔ تو کثیر گروہ گمراہ اور بے دین ہوتا ہے۔ تو اس سے قرآن مجید پر بہت بڑا اعتراض وارد ہوتا ہے۔ کیونکہ اس مقدس اور مطہر کلام میں تو خدا تعالےٰ نے یہ اصول بیان فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے راستباز انبیاء جب لوگوں کی ہدایت و راہ نمائی کے لئے مبعوث کئے جاتے ہیں۔ تو ان کی شدید مخالفت ہوتی ہے۔ اور اکثر لوگ ان کے ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ مخالفت ہمیشہ قائم نہیں رہتی۔ بلکہ خدا تعالےٰ اپنے نبی کی مدد فرماتا۔ اور غیب سے اس کی تائید کے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس پر ایمان لانے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اور مخالفین کی طاقت روز بروز کمزور ہو جاتی ہے۔

غرض خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ تائید اور نصرت مامور الٰہی کی صداقت کے لئے خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت کے رنگ میں ہوتی ہے۔ ایک طرف تو وہ دنیا میں یہ دعوے پیش کرتا ہے۔ کہ میں مامور منصور من اللہ ہوں۔ اور دنیاوی مخالفتیں خدا تعالےٰ کی قائم کردہ صداقت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ اور دوسری طرف خدا تعالےٰ کی غیبی تائید اور نصرت دنیا میں اس کی قبولیت کو پھیلا دیتی ہے۔ اور مخالف عنصر کو کم کر دیتی ہے۔ اور یہ وہ فعلی شہادت ہے۔ جس کا انسانی طبائع پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اس اصل کے متعلق فرماتا ہے۔

(۱) افلا یرون انا ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا افہم الغالبون (انبیاء ع ۴) کہ کیا یہ مخالف لوگ اس امر پر غور نہیں کرتے۔ کہ ہم کس طرح مخالفوں کی تعداد کو آہستہ آہستہ کم کر رہے ہیں۔ اور نبی کی جماعت روز بروز ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے بھی یہ نہیں سوچتے۔ کہ وہ کیسے غالب آ سکتے ہیں۔

(۲) انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا ویوم یقوم الاشھاد (مومن ع ۶) کہ ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ان پر ایمان لانے والے ہوتے ہیں۔ اس دنیا میں بھی۔ اور اس کے بعد کے عالم میں بھی مدد کرتے ہیں۔

پس جبکہ خدا تعالےٰ انبیاء کی جماعتوں کی تعداد کے لحاظ سے ترقی کو اپنی نصرت اور تائید کا ثبوت قرار دیتا ہے۔ تو جو شخص اس کا انکار کرتا ہے۔ وہ نعوذ باللہ خدا تعالےٰ اور قرآن کریم کو جھٹلاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کی ترقی اور کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(۱) "مقدر یوں ہے کہ وہ لوگ جو اس جماعت سے باہر ہیں۔ وہ دن بدن کم ہو کر اس سلسلہ میں داخل ہوتے جائیں گے یا نابود ہوتے جائیں گے۔ جیسا کہ یہودی گھٹتے گھٹتے یہاں تک کم ہو گئے کہ بہت ہی تھوڑے رہ گئے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷)

(۲) "اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے۔ جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں۔ کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہو گا۔ جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ . . . . دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا۔ اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴ و ۶۵)

قرآن مجید کی مندرجہ بالا آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات سے یہ امر واضح ہے کہ اللہ تعالےٰ احمدیت کو آہستہ آہستہ غلبہ دے گا۔ اور اس کی کثرت اس کی صداقت کا ثبوت ہو گی۔ نہ کہ نعوذ باللہ اس کی گمراہی کا۔ پس مولوی محمد علی صاحب کا جماعت کی اکثریت کو گمراہ اور بے دین کہنا محض عداوت اور حسد کی وجہ سے ہے۔

خاکسار ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

ضلع میمن سنگھ بنگال میں تبلیغ احمدیت

ضلع میمن سنگھ بنگال میں بہت بڑا ضلع ہے۔ جس کی کل آبادی ساٹھ لاکھ سے زیادہ ہے۔ اور اس میں سے ۸۵ فیصدی مسلمان ہیں جن میں بہت بڑے بڑے امراء ہیں۔ اس ضلع میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے چھ انجمن ہائے احمدیہ قائم ہو چکی ہیں۔ جن پر ایک ضلع انجمن بھی ہے۔ ان تمام انجمنوں کے تقریباً سو افراد ہیں۔ اور اب دن بدن اس ضلع میں احمدیت ترقی کر رہی ہے۔ پچھلے سال ۱۹۳۹ء میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچاس افراد داخل سلسلہ ہوئے ہیں۔ جس میں مولوی انیس الرحمٰن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی وکیل بازید پور اور مولوی طالب حسین صاحب مولوی فاضل جیسے بزرگ بھی شامل ہیں۔ احمدیت کی ترقی کو دیکھ کر مخالفت بھی اتنی سخت ہو گئی ہے۔ کہ اگر خاکسار غیر احمدیوں کے ظلم کی داستان تحریر کرے۔ تو کوئی بھائی بغیر آنسو بہائے نہیں رہ سکے گا۔ مولوی صاحب اور وکیل صاحب کو پچھلے سال بہت سی تکالیف برداشت کرنی پڑیں۔ اسی طرح مولوی عبد الجبار صاحب جو سب رجسٹرار و قاضی کے دفتر میں کلرک تھے۔ ان کو احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے نوکری سے برطرف کر دیا گیا۔ اسی طرح مجھے بھی احمدیت کی وجہ سے ضلع میمن سنگھ سے تبدیل کر کے بہت دور اڑیسہ کے کنارے بھیج دیا گیا۔ غرض روز بروز مخالفت زور پکڑ رہی ہے۔ جس کے لئے غیر احمدی لوگوں نے ایک مشن بھی قائم کیا ہے۔ مگر باوجود مخالفت کے بہت سے بڑے بڑے لوگ جماعت کے زیر تبلیغ ہیں۔ اور اکثر لوگوں کا احمدیت کی طرف بہت زیادہ رجحان ہے اس وقت وہاں ایک مبلغ کی بے حد ضرورت ہے۔ احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس علاقہ کے لوگوں کو احمدیت میں داخل کرے۔ اور احمدیوں کے راستے سے ہر ایک قسم کی روک اور رکاوٹ ہٹا دے۔ نیز تبدیلی بھی ضلع میمن سنگھ میں کسی اچھی جگہ پر کر دے۔ اور یہ تبدیلی خاکسار کے لئے اور جماعت کے لئے برکات کا باعث ہو۔

خاکسار ابو الحسین سب رجسٹرار بنگال

فاستبقوا الخیرات

میں نے متعدد بار اعلان کیا ہے۔ کہ وصیت میں ۱/۱۰ حصہ دینا یہ کم از کم قربانی ہے اور ادنیٰ درجہ ہے۔ حالانکہ مومن کو اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ الحمد للہ موصی صاحبان میرے اس اعلان پر توجہ فرما رہے ہیں۔ اور اپنے حصہ آمد میں اضافہ کر رہے ہیں

صنعتی معلومات

صنعتِ گڑ سازی

گنا ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اور اعداد شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کاشت کا ۵ء۶۹ فیصدی حصہ گڑ بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے گنے کی رس کو ۲۱۴ یا ۲۱۵ درجہ حرارت پر جوش دے کر اسے منجمد کر لیا جاتا ہے۔ اور اگر گڑ کی تیاری میں احتیاط اور صفائی کو پوری طرح ملحوظ رکھا جائے۔ تو گڑ کا استعمال انسانی صحت کے لئے بہت مفید ہو سکتا ہے۔ لیکن دیہات میں بالعموم میلے کچیلے برتنوں میں پرانے طریقوں کے مطابق کاشتکار گڑ تیار کرتے ہیں۔ جس میں صفائی اور صحت کے مروجہ اصول کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ اس لئے تیار شدہ گڑ بعض دفعہ لیسدار اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو گڑ کا رنگ سنہری۔ اور اس کی کوالٹی نہایت اچھی ہو سکتی ہے۔

صنعت گڑ سازی کی ترقی کے پیش نظر یہ امر تشویشناک سمجھا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان میں چینی کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ حتیٰ کہ دیہات میں بھی چائے نوشی کی عادت کی وجہ سے چینی کا استعمال ہونے لگ گیا ہے۔ اسی طرح مٹھائیاں جو پہلے گڑ سے تیار کی جاتی تھیں۔ اب چینی سے بنائی جاتی ہیں۔ لیکن ماہرین کے نزدیک یہ امر گڑ کی صنعت کے لئے نقصان دہ نہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جوں جوں عوام کی قوتِ خرید بڑھتی جائے گی۔ چینی اور گڑ دونوں کا استعمال جاری رہے گا۔

اس صنعت کے متعلق یہ امر بھی قابل غور ہے۔ کہ گڑ شکر کی طرح زیادہ عرصہ تک محفوظ نہیں رکھا جا سکتا۔ کولہاپور اور میرٹھ وغیرہ میں بہترین قسم کا گڑ تیار ہوتا ہے۔ مگر اسے بھی زیادہ سے زیادہ ایک برس تک اچھی حالت میں رکھا جا سکتا ہے۔ اور اس کے لئے بھی یہ شرط ہے۔ کہ آب و ہوا ناموافق نہ ہو۔ اس کے مقابلہ میں پنجاب میں جو گڑ تیار ہوتا ہے۔ وہ چھ یا آٹھ ماہ سے زیادہ نہیں رکھا جا سکتا۔ اور بنگال کی مرطوب آب و ہوا میں تو گڑ تین ماہ سے زیادہ عرصہ نہیں رہ سکتا۔

گڑ بنانے کے لئے سب سے پہلے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔ اور اس کام کے لئے ہندوستانی ملوں میں مختلف قسم کی مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ چھوٹی ملیں بالعموم بیلوں سے چلتی ہیں۔ لیکن گڑ سازی کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ایسی ملیں قائم کی جائیں۔ جن کو مشینری کے ذریعہ چلایا جائے۔ گو ایسی ملوں پر اخراجات مقابلۃً زیادہ ہوں گے۔ لیکن پیداوار کے لحاظ سے ملیں زیادہ نفع بخش ثابت ہو سکتی ہیں۔

گنے کے علاوہ کھجور کے رس سے بھی ہندوستان میں گڑ تیار کیا جاتا ہے۔ کھجور کے درخت بنگال۔ بہار اور گجرات میں افراط سے پائے جاتے ہیں۔

اگر کھجور سے گڑ تیار کئے جانے کی صنعت کو ترقی دی جائے۔ تو یہ زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جو وقت۔ سرمایہ اور مزدوری گنے کی کاشت اور پیداوار پر صرف ہوتی ہے۔ اس کی ضرورت کھجور کے درختوں کے متعلق پیش نہیں آتی۔ یہ درخت ہندوستان کے مختلف حصوں میں بافراط پائے جاتے ہیں۔ اور ان درختوں سے رس کشید کرنے پر بھی گنے کی نسبت کم لاگت آتی ہے۔ گو ان درختوں سے فیکٹریوں تک رس لانے میں مزید اخراجات برداشت کرنا پڑیں گے۔

بہرحال ضرورت ہے کہ گڑ سازی کی صنعت کو فروغ دیا جائے۔ اور خوش رنگ۔ خوش ذائقہ اور بہترین گڑ تیار کیا جائے۔

بابو فقیر اللہ صاحب سگنیلر ضلع منٹگمری کے متعلق

۱۹۳۱ء میں محکمہ قضاء نے ایک ڈاچی کی قیمت مبلغ ۱۲۰/- روپیہ کی ڈگری بابو فقیر اللہ صاحب سگنیلر کے خلاف بحق مولوی نور محمد صاحب چک 8 رجی آباد تحصیل خانیوال ضلع ملتان دی تھی۔ بابو صاحب سے متعدد بار مطالبہ کیا گیا۔ لیکن بابو صاحب ٹال مٹول ہی کرتے رہے۔ ایک وقت پر مولوی نور محمد صاحب نے شرطی رعائت کے ماتحت صرف مبلغ ۴۰/- روپے ہی لینے منظور کر لئے۔ لیکن بابو صاحب نے اس تخفیف سے بھی فائدہ نہ اٹھایا۔

آخر ۱۹۳۶ء میں بابو صاحب نے پانچ روپیہ ماہوار کے حساب سے ادائیگی شروع کی۔ لیکن بیس روپے ادا کر کے پھر خاموشی اختیار کر لی۔ اور باوجود بار بار کے مطالبہ کے کچھ بھی ادا نہ کیا۔ اب بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر بابو فقیر اللہ صاحب نے اس اعلان کی اشاعت سے ایک ماہ کے اندر مولوی نور محمد صاحب سے تصفیہ نہ کر لیا۔ تو مجبوراً ان کے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سفارش حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کر دی جائے گی۔

انچارج شعبہ تنفیذ

قابل توجہ موصی احباب

جناب ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے ۴۱-۱۹۴۰ء کے بجٹ تشخیص کرنے کا اعلان ہو چکا ہے۔ پس ہر سیکرٹری کو چاہیئے۔ کہ موصیوں کے بجٹ کی ایک نقل براہ راست دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔ چونکہ عہدیداران اس کی پرواہ نہیں کیا کرتے۔ اس لئے ہر موصی کو تسلی کر لینی چاہیئے۔ کہ ان کے سیکرٹری نے موصیوں کا بجٹ دفتر ہذا کو بھی بھیجا ہے یا نہیں۔ ورنہ ہر موصی پر لازم ہے۔ کہ وہ اپنی سالانہ آمدنی کی اطلاع دفتر ہذا کو دے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ بابت سال ۱۹۴۰ء

امسال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے امتحان کے لئے جو نصاب تجویز کیا گیا ہے۔ اس کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: "جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے"۔ پس وہ احباب جو حضور کی ان کتب کا جو امتحان کے لئے تجویز کی گئی ہیں۔ پہلے مطالعہ کر چکے ہیں۔ وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کا اس امتحان میں شریک ہونا ضروری نہیں بلکہ وہ جتنی دفعہ بھی ان کتب کا مطالعہ کریں گے۔ خدا کے فضل سے ہر بار ان کے علم اور ایمان میں اضافہ ہوگا۔ اس وقت تک امتحان میں شریک ہونے والوں کی طرف سے جو اطلاعات آئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ محمد بدر الحسن صاحب کلیم دار البرکات قادیان
۲۔ قاضی کلیم الدین صاحب سہاگ پور۔
۳۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد کوٹ رحمت خان۔ ضلع شیخوپورہ
۴۔ چوہدری ظہور احمد صاحب کارکن نظارت تعلیم و تربیت قادیان
۵۔ آمنہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب احمدیہ میڈیکل ہال۔ قادیان
۶۔ فاطمہ خاتون صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃
۷۔ صالحہ خاتون صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃
۸۔ مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل نصرت گرلز سکول قادیان
۹۔ مولوی عطاء الرحمٰن صاحب 〃 〃 〃 〃
۱۰۔ ملک رحمت اللہ صاحب 〃 〃 〃 〃
۱۱۔ ماسٹر محمد الدین صاحب 〃 〃 〃
۱۲۔ استانی امۃ الرحمٰن صاحبہ بی۔ اے۔ بی ٹی 〃 〃 〃
۱۳۔ 〃 امۃ العزیز صاحبہ بی۔ اے 〃 〃 〃
۱۴۔ 〃 میمونہ صوفیہ صاحبہ 〃 〃 〃
۱۵۔ 〃 عنایت بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۱۶۔ 〃 زینب بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۱۷۔ 〃 خدیجہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۱۸۔ 〃 رحمت النساء صاحبہ 〃 〃 〃
۱۹۔ 〃 صفیہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۲۰۔ 〃 ربیعہ خانم صاحبہ 〃 〃 〃
۲۱۔ 〃 فاطمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۲۲۔ 〃 امینہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۲۳۔ 〃 کنیز فاطمہ صاحبہ 〃 〃 〃
۲۴۔ 〃 سردار بیگم صاحبہ 〃 〃 〃
۲۵۔ 〃 حمیدہ صابرہ صاحبہ 〃 〃 〃
۲۶۔ 〃 صادقہ اختر صاحبہ 〃 〃 〃
۲۷۔ سید منعم الحسن صاحب مولوی فاضل دار البرکات قادیان
۲۸۔ سید احمد علی صاحب 〃 کارکن الفضل 〃
۲۹۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ 〃
۳۰۔ ماسٹر محمد طفیل صاحب 〃 〃
۳۱۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل 〃 〃
۳۲۔ مولوی عبد الاحد صاحب مولوی فاضل مدرسہ احمدیہ قادیان
۳۳۔ 〃 محمد جی صاحب 〃 〃 〃
۳۴۔ 〃 عبد الرحمٰن صاحب مبشر 〃 〃 〃
۳۵۔ 〃 محمد شریف صاحب 〃 〃 〃
۳۶۔ حافظ شفیق احمد صاحب 〃 〃 〃
۳۷۔ ماسٹر غلام حیدر صاحب بی۔ اے 〃 〃 〃
۳۸۔ پیر محمد عبد اللہ صاحب نثار منشی فاضل 〃 〃
۳۹۔ ماسٹر نذیر حسین صاحب 〃 〃
۴۰۔ مولوی محمد شہزادہ صاحب مولوی فاضل 〃 〃
۴۱۔ 〃 ظفر الاسلام صاحب 〃 〃
۴۲۔ 〃 عبد اللطیف صاحب منشی فاضل کارکن بک ڈپو 〃
۴۳۔ ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر نصرت گرلز سکول

ناظر تعلیم و تربیت

اعلان برائے ملازمت دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کا فارم پُر کر کے درخواست معہ تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۲۲ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ہش مطابق ۲۲ فروری ۱۹۴۰ء تک سپرنٹنڈنٹ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے پاس بھیج دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کر لیں۔

خاکسار: غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن

فارم درخواست امیدواری

۱۔ نام و ولدیت درخواست کنندہ
۲۔ تاریخ بیعت
۳۔ تاریخ پیدائش
۴۔ امیدوار کے خاندان کی خدمات سلسلہ
۵۔ امتحان جو پاس کئے ہیں معہ سند
۶۔ خلاصہ سندات و سفارشات
۷۔ صحت
۸۔ کوئی اور قابل ذکر امر

شرائط:۔ (۱) احمدی ہونا لازمی ہے (۲) عمر ۱۸ تا ۲۸ سال ہو۔ (۳) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق کرائی جائے (۴) میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا جامعہ احمدیہ یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے (۵) مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں لگائی جا سکتی ہیں۔ (۶) ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے (۷) شرط نمبر ۴ کے علاوہ کوئی اور سرٹیفکیٹ لگائے جا سکتے ہیں۔

نوٹ ۱:۔ تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور ہر امیدوار کو اب نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی۔

۲۔ اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی۔ اور تنخواہ کم از کم پندرہ روپے ماہوار دی جائے گی۔ لیکن آئندہ مستقل اسامیاں پُر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی۔

۳۔ جن امیدواروں کی درخواستیں کمیشن منظور کرے گا۔ ان درخواست کنندگان کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کر دی جائے گی۔

۴۔ کمیشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ سے زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

پیرس ۱۳ فروری۔ ہالینڈ سے بارہ میل کے فاصلہ پر رائن لینڈ میں جرمنی کی ایک مسلح ریل گاڑی میں آگ لگ گئی۔ اور دھماکہ کا دور دور تک سنا گیا۔ اس حادثہ کی تفصیل کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۳ فروری۔ آج بحیرہ اطلانٹک میں ایک جرمن جہاز کو اس کے ملاحوں نے پیندے میں سوراخ کر کے ڈبو دیا۔ وجہ یہ ہے کہ ایک برطانوی جنگی جہاز اس کا تعاقب کر رہا تھا جب ملاحوں نے دیکھا۔ کہ بچ کر نکلنا مشکل ہے تو جہاز کو ڈبو دیا۔

دہلی ۱۳ فروری۔ مسٹر جناح نے انگلستان کے ایک مشہور اخبار میں ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ ہندوستان کے لئے مغربی طرز کی جمہوریت مناسب نہیں اس ملک میں دو بڑی قومیں آباد ہیں اس لئے ایسی جمہوریت کا مطلب کانگرس کا غلبہ ہو گا۔ یہاں ایسی جمہوریت ہی کامیاب ہو سکتی ہے۔ جس میں پارٹی حکومتوں کا نام و نشان نہ ہو۔

لاہور ۱۳ فروری۔ مولانا ابو الکلام آزاد آج یہاں پہنچے۔ اس سے قبل آپ ۲۹ سنہ میں یہاں آئے تھے۔ ایک انٹرویو میں آپ نے کہا کہ میں پنجاب کانگرس کی مختلف پارٹیوں میں سمجھوتہ کرانے کے لئے یہاں آیا ہوں۔ اور مجھے امید ہے سمجھوتہ ہو جائیگا۔ آپ پانچ روز یہاں ٹھہریں گے۔

کراچی ۱۳ فروری۔ ریونیو منسٹر نے سندھ اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سکھر بیراج سے کوئی دس لاکھ ایکڑ زمین زیر کاشت آ گئی ہے۔ فروخت اراضی سے حکومت کو چار کروڑ پونے نو لاکھ روپیہ ملا ہے۔ زمینداروں کی ایک لاکھ ۱۲ ہزار ایکڑ اراضی ضبط کی گئی ہیں کیونکہ وہ اقساط ادا نہ کر سکے تھے۔

ایمسٹرڈم ۱۳ جنوری۔ گذشتہ ہفتہ روس اور جرمنی کے مابین ایک نیا معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے رو سے اجناس خام کے معاوضہ میں جرمنی روس کو مصنوعات مہیا کرے گا۔ خیال ہے کہ آمد و رفت کی رکاوٹوں کی وجہ سے اس پر عمل مشکل ہو گا۔

پیرس ۱۳ فروری۔ نازی حکومت نے پولینڈ میں ایک اقتصادی سکیم نافذ کی ہے جس کے رو سے تمام کاشتکار مجبور ہیں۔ کہ پیداوار غلہ حکومت کے حوالہ کر دیں۔ قیمتیں بہت چڑھ گئی ہے۔ مکھن ۵ شلنگ میں ایک پونڈ مل رہا ہے۔ ۱۰ پونڈ چائے کی قیمت ایک پونڈ اور کوئلہ کی قیمت ۲۴ پونڈ فی ٹن ہو گئی ہے۔

پیرس ۱۳ فروری۔ دمشق میں فرانسیسی پولیس نے تمام اشتراکیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ سب اشتراکی انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں۔ جو جنگ سے قبل جائز تھیں

ڈبلن ۱۳ فروری۔ آئرش ریپبلکن آرمی کے بعض آدمیوں نے کار پر سوار ہو کر ایک کیمپ پر حملہ کیا۔ اور تیس رائفلیں لے کر بھاگ گئے۔

سٹاک ہالم ۱۳ فروری۔ خاکنائے کریلیا کے محاذ پر اس وقت تین لاکھ روسی فوج لڑ رہی ہے۔ اندازہ ہے کہ ان میں سے تین ہزار روزانہ ہلاک ہو رہے ہیں گذشتہ دو ہفتہ میں ۳۳ ہزار روسی ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں۔ فنوں نے ۵۰۰ روسی توپوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ فن لینڈ کی امداد کے لئے اس وقت تک بیرونی ممالک سے ۱۰۰ طیارے پہنچ چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جنگ میں روسی فوجوں کی قیادت جرمن افسر کر رہے ہیں۔ سپین نے بھی فن لینڈ کی امداد کا اعلان کر دیا ہے۔

دہلی ۱۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت ہندوؤں کے جتنے نیم فوجی ادارے ہیں۔ ان کو توڑ کر رضاکاروں کا ایک ہی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کا نام بھارت رکشا دل ہو گا جو خاص طور پر ہندو عورتوں کی حفاظت کریگا

لنڈن ۱۳ فروری۔ بحیرہ شمالی میں ایک برطانوی جہاز آج سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ ناروے کے ایک جہاز پر جرمن آبدوز نے تارپیڈو مارا۔ جس سے وہ تین منٹ کے اندر اندر غرق ہو گیا۔ سویڈن کا بھی ایک جہاز جو امریکہ جا رہا تھا۔ بحیرہ شمالی میں سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ ہالینڈ کے ایک جہاز کو جرمن آبدوز نے غرق کر دیا۔

ماسکو ۱۳ فروری۔ روسیوں نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ روسی فوجوں نے فن لینڈ کی ۳۲ چوکیوں اور مورچوں پر قبضہ کر لیا ہے ان کی ۲۲ توپیں اور ۴۲ مشین گنیں بھی چھین لی ہیں۔ اور بہت سا سامان حرب قبضہ میں کر لیا ہے۔

پیرس ۱۳ فروری۔ مغربی محاذ پر شدید سردی کی وجہ سے کامل سکون رہا۔ دونو اطراف کی فوجوں کی طرف سے کسی قسم کی سرگرمی کا اظہار نہیں ہوا۔

پشاور ۱۳ فروری۔ افغانستان کے برطانوی سفیر آج یہاں پہنچے۔ آپ دہلی جا رہے ہیں۔

کراچی ۱۳ فروری۔ آج اسمبلی میں مارکیٹنگ بل میں ایک ترمیم کے سلسلہ میں حکومت کو شکست ہوئی۔ اس پر وزیر اعظم نے کہا۔ کہ معلوم ہوتا ہے۔ ایوان میں حکومت کی اکثریت نہیں رہی۔ اس لئے اجلاس ملتوی کر دیا جائے۔ تا میں صورت حالات پر غور کر سکوں۔ خیال ہے کہ آپ کل اپنا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔

ہزاری باغ ۱۳ فروری۔ مسٹر بوس نے اعلان کیا ہے کہ رام گڑھ میں کانگرس کے اجلاس کے ساتھ فارورڈ بلاک کانفرنس بھی منعقد ہو گی۔ اس کے بعد آپ کانگرس نگر میں موزوں جگہ کے انتخاب کے لئے گئے

چنگ کنگ ۱۳ فروری۔ چینی فوجوں کا دعویٰ ہے۔ کہ انہوں نے جنوبی کوانگسی میں مشہور شہر شان لنگ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اس لڑائی میں دو ہزار جاپانی ہلاک ہوئے ہیں۔ اس شہر کو اس صوبہ کا پھاٹک سمجھا جاتا ہے۔

واشنگٹن ۱۳ فروری۔ صدر جمہوریہ امریکہ نے وائٹ ہاؤس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ امریکہ کے ۹۸ فی صدی باشندوں کی ہمدردی فن لینڈ کے ساتھ ہے

دہلی ۱۳ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ بنوں سے سات میل کے فاصلہ پر احمدزئیوں کے علاقہ میں گشتی فوجی دستوں کا ڈیڑھ سو سے زائد قبائیلیوں سے تصادم ہو گیا جس میں ایک برطانوی افسر اور ایک ہندوستانی سپاہی ہلاک ہوا۔ قبائیلیوں کو بہت سا جانی نقصان اٹھا کر بھاگنا پڑا۔

لاہور ۱۳ فروری۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتا ہے۔ کہ اگر جنگ ختم ہو گئی تو پنجاب اسمبلی کے انتخابات غالباً ۱۹۴۲ء میں ہونگے۔ لیکن اگر جنگ دو سال سے زیادہ جاری رہی۔ تو جدید انتخابات نہیں ہونگے۔ بلکہ موجودہ اسمبلی کی میعاد میں توسیع کے لئے پارلیمنٹ سے منظوری حاصل کر لی جائے گی۔

دہلی ۱۳ فروری۔ آج چیف جسٹس پنجاب یہاں آئے۔ اہل شہر کے ایک وفد نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ یہاں جون میں موسم بہت ہی خراب ہوتا ہے اس لئے عدالتی تعطیلات ستمبر کے بجائے جون میں ہوا کریں۔

لاہور کی شاہی مسجد کی مرمت کے لئے حکومت ہند نے سنٹرل پبلک ورکس کے زیر اہتمام ایک سپیشل سب ڈویژن قائم کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ یہ مرمت پانچ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ اور مارچ ۱۹۴۲ء تک ختم ہو جائے گا۔

دہلی ۱۳ فروری۔ ایک ممبر نے کونسل آف سٹیٹ میں ایک بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کا نیا آئین مرتب کرنے کے لئے ایک نمائندہ اسمبلی بلائی جائے جس میں پچاس نمائندے والیان ریاست کے ہوں۔ پچاس دوسری پارٹیوں کے اور دس حکومت کے۔

ہیلسنکی ۱۳ فروری۔ شمالی محاذ پر شدید برفباری کی وجہ سے جنگ بند ہے اور روسی فوجوں کو کمک بھی نہیں پہنچ سکتی اس لئے روسی طیاروں سے پیراشوٹوں کے ذریعہ مشین گنیں اور گولہ بارود پہنچایا جا رہا ہے

پیرس ۱۳ فروری۔ حکومت برطانیہ نے عورتوں کی ایک ایگزیلیری ٹیریٹوریل فوج کا ایک دستہ فرانس بھیجا ہے اس فوج کے اور دستے بھی عنقریب بھیجے جائیں گے

نارتھ ویسٹرن ریلوے
تعطیلات محرم کے لئے رعایت

آنے والی محرم کی تعطیلات کے لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے واپسی ٹکٹ جو ۲۶-فروری ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ بشرح ذیل۔ ۱۹ فروری ۱۹۴۰ء تک جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زائد ہو۔ یا ایک سو ایک میل کا رعائتی کرایہ ادا کر دیا جائے ؎

اول اور دوم درجہ ۱$\frac{1}{3}$ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ ۱$\frac{1}{2}$ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم فروری ۱۹۴۰ء سے قبل انتظام تھا۔ کہ پشاور چھاؤنی سے ہر جمعرات کو روانہ ہونے والی فرنٹیر میل جو کراچی ہفتہ کے روز پہنچتی تھی اس کا ایک حصہ بلارڈ پائر پول سٹیشن تک جاتا تھا۔ لیکن یکم فروری ۱۹۴۰ء سے یہ انتظام تا اطلاع ثانی روک دیا گیا ہے۔ اور اس کی وجہ جنگ کے باعث انگلستان کو روانہ ہونے والے میل سٹیمروں کی روانگی غیر یقینی ہوتی ہے۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

وصیتیں

نمبر ۵۵۴۶ منکہ (خان بہادر مولوی) غلام حسن ولد جہان خان قوم افغان نیازی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{2}{40}$-۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں جو کچھ تھی۔ وہ اپنی اولاد پر تقسیم کر کے ان کو قبضہ دے چکا ہوں۔ میری آمدنی اس وقت پچیس روپے ماہوار ہے۔ اس آمدنی کا $\frac{1}{10}$ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر میری وفات پر میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد (خان بہادر) غلام حسن ۱۴-فروری ۱۹۴۰ء مطابق ۱۴ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش
گواہ شد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد عبد القادر مبلغ سلسلہ احمدیہ عفی عنہ

نمبر ۵۵۴۳ منکہ کرامۃ النساء زوجہ بابو محمد بخش صاحب قوم ارائیں عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سنور ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{12}{39}$-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد مہر پانصد روپیہ ہے۔ اس کے عوض میں مجھے میرے خاوند نے پانصد روپیہ کا زیور دے دیا ہے۔ اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں یہ بھی لکھ دیتی ہوں۔ کہ اگر میری وفات کے بعد کوئی مزید جائیداد ثابت ہوئی تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم وصیت کی مد میں داخل خزانہ صدر انجمن کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط الامۃ کرامۃ النساء

گواہ شد مولا بخش مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد عبد الرحمٰن یحییٰ کارکن بیت المال۔ گواہ شد محمد بخش خاوند موصیہ۔ گواہ شد عطاء الرحمٰن مولوی فاضل قادیان۔

نمبر ۵۵۳۱ منکہ خورشید بیگم زوجہ چوہدری عبد المنان خان صاحب قوم راجپوت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کریام ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{40}$-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔ (۱) زیور قیمتی اندازاً دو ہزار روپیہ (۲) مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوندم۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اپنی اس جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور یہ بھی وعدہ کرتی ہوں۔ کہ اگر میری وفات کے وقت کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرے ورثاء کا فرض ہوگا۔ کہ میرے بعد میری اس وصیت کی پوری پوری پابندی کریں۔ الامۃ خورشید بیگم اہلیہ چوہدری عبد المنان خان صاحب بی۔ اے ایل ایل بی موصیہ گواہ شد عبد المنان پلیڈر نواں شہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد حاجی غلام احمد امیر جماعت احمدیہ کریام ضلع جالندھر۔

ضرورت رشتہ

میری عمر ۴۱ سال ہے۔ بوجہ فوتیدگی اہلیہ رشتہ کرنا مطلوب ہے۔ دیندار حلیم الطبع۔ شریف۔ نیک رشتہ درکار ہے۔ ضرورت مند دوست مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ اضلاع لائل پور۔ جھنگ۔ ملتان منٹگمری کو ترجیح دی جائے گی۔

خاکسار محمد حیات خان احمدی محرر کورٹ آف وارڈس صدر کچہری ملتان

(سکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان)

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی